

پہلی بات

حمد، مناجات اور دعا کی شاعری کا تعلق اللہ اور اس کے بندوں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان رکھنے والے اسی کو اپنا پروردگار مانتے اور اسی کے سامنے اپنی حاجتوں کو پیش کرتے ہیں۔ اللہ نے بندوں سے خود کہا ہے کہ تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعاؤں کو سنتا ہوں۔ دعا ایک عبادت ہے اور بندے کا حق بھی کہ ضرورت اور مصیبت میں بندہ اللہ سے مدد مانگے۔ دعا مانگنے کا ایک سلیقہ ہے۔ اس میں بندہ اللہ کے حضور اپنی عاجزی اور بے بسی کو بیان کرتے ہوئے اور اپنی ضرورت منوانے کے لیے وہ اللہ کی تعریف و توصیف کرتا ہے، جو اللہ کا حق ہے۔ ذیل کی مناجاتی نظم میں شاعر نے بندے اور اللہ کے رشتے کو اسی سلیقے سے پیش کیا ہے۔

جان پہچان

اس مناجات کو خواجہ لطیف احمد جرتی نے لکھا ہے۔ وہ ۱۵ ستمبر ۱۸۸۵ء کو پانی پت میں پیدا ہوئے۔ پٹیلہ میں انھوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ پھر روزگار کی تلاش میں وہ مہاراشٹر کے شہر امراتی آئے اور محمدن اردو ہائی اسکول میں ملازمت کرنے لگے۔ ان کی تعلیمی خدمات کی وجہ سے انھیں برار کا سرسید کہا جاتا ہے۔ ان کی نصابی اور تدریسی کتابیں کافی مشہور ہوئیں۔ خواجہ لطیف احمد جرتی کا انتقال امراتی میں ۱۹۴۱ء میں ہوا۔

پروردگارِ عالم ! سب سے بزرگ و برتر
حاجت روا ہے تو ہی ، ربِّ کریم سب کا
ہر ذرے پر رواں ہے دنیا میں حکم تیرا
دے جس کو چاہے عزت، دے جس کو چاہے ذلت
کمزور کو توانا تو چاہے تو بنادے
مایوسیوں کو دل سے تو ہی مٹانے والا
اُفتادہ کو اُٹھا کر تو نے کھڑا کیا ہے
گرداب میں سے کشتی تو نے نکال دی ہے
نکبت کو دُور کر دے ، ربِّ غلّٰی ہماری
عظمت جو کھو چکے ہیں پھر دے ، جنابِ باری
فضل و کرم ہے تیرا دنیا میں عام سب پر
تو مجھ غریب پر بھی اک لطف کی نظر کر

اس نظم میں شاعر پہلے اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات اور خوبیاں بیان کرتا ہے۔ پھر انہیں کے حوالے سے کہتا ہے کہ اے اللہ! جس طرح تو اپنے بندوں کو مصیبتوں سے نکالتا اور ان پر اپنا فضل و کرم کرتا ہے اسی طرح میری بھی مناجات کو سن اور میری دعا قبول فرما۔

شاعر اللہ سے مزید یہ کہتا ہے کہ تو کمزور کو توانا بناتا ہے اور مردے کو زندگی عطا کرتا ہے۔ مایوسیوں سے نکال کر اُمید دلاتا ہے۔ فصلوں کو ہرا بھرا کرتا ہے۔ شاعر یہاں اللہ تعالیٰ سے یہ بھی التجا کرتا ہے کہ اے اللہ! تو ہمیں ذلت سے نکال اور ہمارا شاندار ماضی لوٹا دے۔ اے اللہ! تو بے انتہا رحم کرنے والا ہے کہ بندے کی مناجات سن کر اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

معنی و اشارات

مناجات	- ایسے کلمات جن میں انسان اپنی تکلیفیں بیان کر کے انھیں دور کرنے کی اللہ سے دعا مانگتا ہے	چلانا	- زندہ کرنا
پروردگارِ عالم	- دنیا کو پالنے والا، مراد اللہ تعالیٰ	اُفتادہ	- گرا ہوا، مصیبت کا مارا
ہم سر	- برابری والا	پڑمردہ	- مرجھایا ہوا
حاجت روا	- ضرورتیں پوری کرنے والا، مراد اللہ تعالیٰ	گرداب	- بھنور
ربِّ کریم	- کرم کرنے والا رب	نگہب	- مفلسی، ذلت
آرزل	- ذلیل، کم درجے کا	ربِّ علی	- اعلیٰ رب
دستِ قدرت	- طاقت رکھنے والا ہاتھ، مراد اللہ تعالیٰ کی قدرت	جناب باری	- مراد اللہ تعالیٰ

مشق



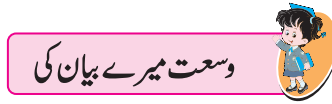
ایک جملے میں جواب لکھیے:

- ۱۔ اس نظم 'مناجات' کے شاعر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
- ۲۔ پہلے شعر میں شاعر نے اللہ کی کون سی خوبیاں بیان کی ہیں؟
- ۳۔ اللہ کن لوگوں کا سہارا ہے؟
- ۴۔ اللہ کا حکم کہاں کہاں چلتا ہے؟
- ۵۔ اللہ کا دستِ قدرت کیا کر سکتا ہے؟
- ۶۔ مُردے کو چلانا سے کیا مراد ہے؟ نظم میں ایسا ہی ایک مصرع اور ہے، اسے تلاش کر کے اپنی جماعت میں سنائیے۔



ذیل میں دیے ہوئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لفظ گرداب میں ڈھونڈیے۔

- ۱۔ خدا (دو حرفی)
- ۲۔ دھول (تین حرفی)
- ۳۔ دوسرا (تین حرفی)
- ۴۔ اس وقت (دو حرفی)



نظم سے ایسے مصرعے لکھیے جن میں ذیل کا مفہوم ہو:

- ۱۔ توسبھی کی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔
- ۲۔ غریب امیر سبھی تیرے بندے ہیں۔
- ۳۔ تو ٹوٹے ہوئے دلوں کی ہمت بندھاتا ہے۔
- ۴۔ تو پوری دنیا پر مہربان ہے۔



کیا ہم یہ کر سکتے ہیں؟



- ۱۔ میں مناجات کے کوئی چار اشعار سناسکتا/سکتی ہوں۔
- ۲۔ میں مناجات کے دو اشعار کی تشریح کر سکتا/سکتی ہوں۔
- ۳۔ میں اللہ تعالیٰ کے کچھ نام بتا سکتا/سکتی ہوں۔

ہاں / نہیں
ہاں / نہیں
ہاں / نہیں

سرگرمی/منصوبہ :

- ۱۔ اپنے استاد/سرپرست سے معلوم کیجیے کہ گرداب کیسے بنتے ہیں۔
- ۲۔ اپنے استاد/سرپرست سے معلوم کیجیے کہ 'کھوئی ہوئی عظمت' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

